سوال

(221)ذوالحجہ کے پہلے دس دنوں میں تسبیح تہلیل کثرت سے کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ذوالحجہ کے پہلے دس دنوں میں تسبیح تہلیل کثرت سے کرنا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(۱)۔۔۔۔حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے :

مَا مِنْ أَيَّامٍ أَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ، وَلَا أَحَبُّ إِلَيْهِ الْعَمَلُ فِيهِنَّ مِنْ أَيَّامِ الْعَشْرِ، فَأَكْثِرُوا فِيهِنَّ مِنَ التَّسْبِيحِ, وَالتَّحْمِيدِ, وَالتَّكْبِيرِ, وَالتَّهْلِيلِ۔ (طبرانی فی الکبیر باسناد جید، ترغیب : ص ۱۹۸ ج ۲ باب الترغیب فی العمل الصالح۔)

یہ دس ایام اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہت بڑے ہیں اوران میں کیا ہوا عمل اللہ کو بہت محبوب ہوتا ہے۔ لہٰذا ان میں سبحان اللہ، الحمدللہ، لاالہ الااللہ اور اللہ اکبر کا ورد کثرت سے کرنا چاہیے۔ تکبیر کے الفاظ۔ اللہ اکبر اللہ اکبر لاالہ الااللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد ہیں۔

(۲)۔۔۔عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «مَا مِنْ أَيَّامٍ الْعَمَلُ الصَّالِحُ فِيهَا أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ مِنْ هَذِهِ الْأَيَّامِ -يَعْنِي أَيَّامَ الْعَشْرِ-» قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ؟ قَالَ: «وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، إِلَّا رَجُلًا خَرَجَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ، ثُمَّ لَمْ يَرْجِعْ مِنْ ذَلِكَ بِشَيْءٍ۔ (رواہ البخاری والترمذی (الترغیب صفحہ مذکورہ)

''بہ نسبت دوسرے دنوں کے ذوالحجہ کے ابتدائی دس دنوں میں کیا گیا نیک عمل اللہ تعالیٰ کو بہت ہی زیادہ پسند ہے۔ پوچھنے والے نے پوچھا کہ حضرت ﷺ جہاد سے بھی زیادہ پسند ہے کیا؟ فرمایا: ہاں۔ مگر اس غازی سے بڑھ کر نہیں جو اپنے جان ومال کے سمیت جہاد فی سبیل اللہ میں شہید ہو جائے۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص583

محدث فتویٰ